A-PDF Watermark DEMO: Purchase from www.A-PDF.com to remove the watermark

PUNJAB EXAMINATION COMMISSION

EXAMINATION 2017, GRADE - 5

URDU PART-A(Objective Type Paper)

Part- A:50 Marks, Part- B:50 Marks,Total:100 Marks

MODEL PAPER:2

Student Name (In Capital Letters)	

Only For Examiner	صرف ممتحن کے استعمال کے لیے
Total Marks MCQs	
Signature of Assistant	
Signature of Head Examiner	

Roll Number (In Figures)			-				-			

Signature of Dy.Superintendent (CNIC):________________

For Official Use Only

عمومی ہدایات:

(۱) غور سے پڑھیں اور ہر سوال کا جواب دیں۔
(۲) لکھنے کے لیے کالی یا نیلی روشنائی استعمال کریں۔ کچی پنسل کے استعمال کی اجازت نہیں ہے۔
(۳) ہر کثیر الانتخابی سوال کے صحیح جواب پر دائرہ لگائیں جیسا کہ مثال میں دکھایا گیا ہے۔
مثال: مچھر کی وجہ سے پھیلنے والی کس بیماری کے خلاف حکومتی سطح پر سخت حفاظتی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟
(a) چیچک (b) خسرہ (c) ڈینگی (d) پولیو
(۴) اگر کسی سوال میں ایک سے زیادہ جوابات کے گرد دائرہ لگایا گیا تو کوئی نمبر نہیں دیا جائے گا۔

کل وقت: 50 منٹ	اردو (حصہ الف) کثیر الانتخابی سوالات	کل: 50 نمبر

ہدایات: اس حصہ میں پچیس (25) کثیر الانتخابی سوالات دیے گئے ہیں۔ ہر سوال کے دو (2) نمبر ہیں۔

سوال نمبر 1۔ فعل مستقبل کے استعمال والا جملہ ہے:
(a) اعجاز سکول گیا ہے۔ (b) اعجاز سکول جائے گا۔ (c) اعجاز سکول جاتا ہے۔ (d) اعجاز سکول جاتا تھا۔

سوال نمبر 2۔ "گلاب کھلیں گے"۔ فعل حال کے مطابق یہ جملہ ہوگا:
(a) گلاب کھلتے تھے۔ (b) گلاب کھلتے ہیں۔
(c) گلاب کھلے ہوں گے۔ (d) گلاب کھل رہے تھے۔

سوال نمبر 3۔ خالی جگہ پر کرنے کے لیے درست جواب کی نشان دہی کریں:
"طاہرہ، زاہدہ اور شکیل پڑھ۔۔۔ ہیں"۔
(a) رہا (b) رہی (c) رہے (d) رہیں

سوال نمبر 4۔ لغت کے لحاظ سے الفاظ کی درست ترتیب ہے:

(a) اجلا، بہاؤ، جابر   (b) اجلا، جابر، بہاؤ

(c) بہاؤ، جابر، اجلا   (d) جابر، اجلا، بہاؤ

سوال نمبر 5۔ خریدنا فعل سے بننے والا فاعل ہے:

(a) خریدار   (b) خریدا ہوا

(c) خرید   (d) خریدا گیا

سوال نمبر 6۔ ''ڈرنا'' فعل سے بننے والا مفعول ہے:

(a) ڈرانے والا   (b) ڈر والا

(c) ڈرایا ہوا   (d) ڈرا ہوا

سوال نمبر 7۔ ''گر'' ''گرنا'' کا معنی دیتا ہے جب کہ ''گُر'' کا معنی ہے:

(a) گھر   (b) اگر

(c) اصول   (d) گرا

سوال نمبر 8۔ ''عاصمہ کہتی ہے کہ میں اس فقیر کو کھانا کھلاؤں گی''۔ اس جملے میں اسمِ اشارہ ہے:

(a) کھانا   (b) عاصمہ

(c) میں   (d) اس

سوال نمبر 9۔ درست جملے کی نشان دہی کریں:

(a) اتحاد قائم کرو کیوں کہ ملک ترقی کرے۔   (b) اتحاد قائم کرو اگرچہ ملک ترقی کرے۔

(c) اتحاد قائم کرو ورنہ ملک ترقی کرے۔   (d) اتحاد قائم کرو تا کہ ملک ترقی کرے۔

سوال نمبر 10۔ حرفِ ندا کے استعمال والا جملہ ہے:

(a) آہ! ہم میچ ہار گئے۔   (b) شاباش! آپ تو بڑے بہادر نکلے۔

(c) واہ! کیسا تیز کھلاڑی ہے۔   (d) ارے! ادھر بیٹھو۔

☆ مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر سوال نمبر **15,14,13,12,11** اور **16** کا جواب دیں۔

لفظ ''درخت'' چار حروف کا مجموعہ ہے۔ پہلا حرف ''د'' دولت کی نشان دہی کرتا ہے، دوسرا حرف ''ر'' راحت کی، تیسرا حرف ''خ'' خدمت کی اور چوتھا حرف ''ت'' تجارت کی۔ غور کیجیے! اگر ایک لفظ میں اتنے راز پوشیدہ ہیں تو خود درخت کتنی قدر و قیمت کا حامل ہوگا۔ درخت ہر حوالے سے ہماری زندگی میں خوش حالی کا باعث ہیں۔ درخت کی لکڑی اور پھل، پھول وغیرہ فروخت کر کے سرمایہ حاصل ہوسکتا ہے۔ درخت خود دھوپ میں رہ کر ہمیں چھاؤں اور آلودگی سے پاک ماحول عطا کرتے ہیں، جو خدمت اور راحت کی فراہمی کی بہترین مثال ہے۔ درخت نہ صرف آرائش و زیبائش کی اشیا مثلاً پھول، سبزہ، گلدستے، گجرے اور ہار وغیرہ کا ذریعہ ہیں بلکہ پھل، اناج، عمارتی سامان، گھریلو استعمال کی چیزیں فرنیچر، الماریاں وغیرہ اور آلودگی وغیرہ سے بچاؤ جیسی نعمتیں بھی درختوں ہی سے حاصل ہوتی ہیں۔

سوال نمبر 11۔ حرف ''خ'' درخت کی کون سی خوبی ظاہر کرتا ہے؟

(a) خلوص   (b) خالص

(c) خدمت   (d) خوشی

Result.pk

سوال نمبر 12۔ لفظ ''پوشیدہ'' سے مراد ہے:

(a) ظاہر (b) عام

(c) خاص (d) چُھپا ہوا

سوال نمبر 13۔ ماحول کے حوالے سے درخت ہمیں بچاتے ہیں:

(a) شور سے (b) آلودگی سے

(c) بارش سے (d) آندھی سے

سوال نمبر 14۔ آرائش وزیبائش کا ایک حوالہ ہے:

(a) اناج (b) پھل

(c) الماری (d) پھول

سوال نمبر 15۔ مندرجہ بالا عبارت کا مناسب عنوان ہے:

(a) ماحولیاتی آلودگی (b) دولت اور خدمت

(c) درختوں کے فائدے (d) پھل اور پھول

سوال نمبر 16 ۔ لفظ ''گلدستے'' میں گل سے مراد ہے:

(a) پھل (b) پھول

(c) گجرا (d) ہار

☆ مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر سوال نمبر **21,20,19,18,17** اور **22** کا جواب دیں۔

آج سے تقریباً چار ہزار سال پہلے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام خانہ کعبہ کی تعمیر کر رہے تھے تو اللہ کے حکم سے فرشتے جنت سے حجرِ اسود زمین پر لائے، جسے خانہ کعبہ کے ایک کونے پر نصب کیا گیا۔ حضرت محمد ﷺ کے دور میں بارش کی وجہ سے دیواروں کے خراب ہونے پر قریش نے خانہ کعبہ کی نئے سرے سے تعمیر کا فیصلہ کیا۔ ہر قبیلہ چاہتا تھا کہ حجرِ اسود کی دوبارہ تنصیب کی سعادت اسے حاصل ہو۔ کشیدگی سے بچنے کے لیے فیصلہ کیا گیا کہ کل صبح جو شخص سب سے پہلے صحنِ کعبہ میں داخل ہوگا، وہی حجرِ اسود کو اس کے مقام پر نصب کرے گا۔ اگلے روز حضرت محمد ﷺ سب سے پہلے صحنِ کعبہ میں داخل ہوئے۔ اس وقت آپ ﷺ کی عمر پچیس سال تھی اور ابھی اعلانِ نبوّت نہیں فرمایا تھا لیکن لوگ آپ ﷺ کو صادق اور امین کہہ کر پکارتے تھے۔ اس لیے لوگوں کو یقین ہو گیا کہ اب معاملہ خوش اسلوبی سے حل ہو جائے گا۔ آپ ﷺ نے ایک چادر منگوائی، حجرِ اسود کو اپنے دستِ مبارک سے اس پر رکھا اور ہر قبیلے کے ایک ایک نمائندے کو فرمایا کہ وہ چاروں کونے تھام کر چادر کو اوپر اٹھائیں۔ جب چادر اس مقام پر پہنچ گئی جہاں حجرِ اسود کو نصب کیا جانا تھا، آپ ﷺ نے حجرِ اسود کو اپنے دستِ مبارک میں لیا اور کعبہ کی دیوار میں لگا دیا۔ یہ واقعہ ہمارے نبی ﷺ کی حکمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

سوال نمبر 17۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام رشتے میں، حضرت اسماعیل علیہ السلام کے لگتے ہیں:

(a) بھائی (b) دادا

(c) چچا (d) باپ

سوال نمبر 18۔ حجرِ اسود کو دوبارہ نصب کرنے کا واقعہ آپ ﷺ کی پیدائش کے کتنے سال بعد پیش آیا؟

(a) اکیس (b) تئیس

(c) پچیس (d) ستائیس

سوال نمبر 19۔ نصب کر دینا سے مراد ہے:

(a) چڑھا دینا (b) اتار دینا

(c) گاڑ دینا (d) بچھا دینا

سوال نمبر 20۔ حضورِ اکرم ﷺ کو حجرِ اسود کی تنصیب کرنے کا کہا گیا کیونکہ شرط کے مطابق آپ ﷺ:

(a) تعمیری کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ (b) بہت پرہیز گار اور عبادت گزار تھے۔

(c) صادق اور امین کے نام سے مشہور تھے۔ (d) صحنِ کعبہ میں سب سے پہلے داخل ہوئے۔

سوال نمبر 21۔ ''صادق اور امین'' میں صادق سے مراد ہے:

(a) شریف (b) امانت دار

(c) سچا (d) ذہین

سوال نمبر 22۔ حضور ﷺ نے چادر پر حجرِ اسود رکھا کیونکہ:

(a) اس کا سایہ گھنا تھا۔ (b) اس میں حجرِ اسود لپیٹنا تھا۔

(c) ہر نمائندہ پکڑ سکتا تھا۔ (d) وہ بہت متبرک تھی۔

☆ مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر سوال نمبر 23,24 اور 25 کا جواب دیں۔

ایک کسان کے گھر میں گدھا اور کتیا تھی۔ کتیا نے بچے دیے۔ بچے بڑے ہوئے تو خوب تماشے کرتے اور اُچھلتے کودتے۔ کسان ان بچوں کی شرارتیں دیکھ کر خوش ہوتا اور انھیں کھانے پینے کو چیزیں دیتا۔ گدھے نے سوچا میں بھی ان پلّوں کی طرح کودا کروں، تاکہ مالک مجھ سے بھی خوش ہو۔ یہ سوچ کر وہ دولتیاں جھاڑنے لگا۔ کسان نے پہلے تو گمان کیا کہ شاید مکھیاں اور مچھر اس کو ستاتے ہیں مگر آخر معلوم ہوا کہ مستیاں کرتا ہے۔ تب تو کسان نے گدھے کی پیٹھ پر ایسے ڈنڈے برسائے کہ وہ اچھل کود بھول گیا۔

سوال نمبر 23۔ گدھے نے نقل کرنا شروع کی:

(a) پلّوں کی (b) کتیا کی

(c) کسان کی (d) مچھروں کی

سوال نمبر 24۔ کسان نے گدھے کی پیٹھ پر:

(a) تھپکیاں دیں (b) بوجھ لادا

(c) ڈنڈے برسائے (d) پانی ڈالا

سوال نمبر 25۔ کہانی کے مطابق دوسروں کی نقل کی جائے تو ہوتا ہے:

(a) فائدہ (b) سکون

(c) مزہ (d) نقصان

Result.pk